السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اہل حدیث لڑکی کا نکاح شرکیہ یا بدعتی عقائد رکھنے والے شخص سے ہوسکتا ہے اور کیا امام ایسا نکاح پڑھا سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے :

وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا --بقرة221

''اور مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مسلمان عورتوں سے ان کا نکاح نہ کرو'' الآیۃ۔ قضاۃ، ولاۃ اور نکاح خواں سبھی اس آیت کریمہ میں مخاطب ہیں نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ -- ممتحنة10

''نہیں وہ عورتیں حلال واسطے ان کافروں کے اور نہ وہ کافر حلال واسطے ان عورتوں کے'' اور معلوم ہے کہ ہر مشرک بشرک اکبر کافر ہے البتہ بریلویوں ، دیوبندیوں اور اہل حدیثوں کا معاملہ اس سے مختلف ہے کیونکہ ان میں مشرک و کافر بھی ہوتے ہیں اور موحد و مؤمن بھی ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج1ص 303

محدث فتویٰ